



سوال

(191) نماز عید کی ادائیگی کے لئے خیمہ لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گرمی اور سورج کی دھوپ سے بچنے کے لئے عید میں نماز پڑھنے کے لیے خیمہ وغیرہ لگانا جائز ہے، کتاب و سنت کے مطابق جواب تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو عید میں نماز کے اوقات میں دھول ہو گیا ہے، ورنہ آپ یہ سوال نہ اٹھاتے۔ لہذا پہلے نماز عید میں کا وقت لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ واضح ہو کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو میٹر زوال کی طرف مائل ہو جائے تو عید الفطر کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے جیسے کہ احمد بن حسن البنا نے حضرت جندب بن علی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو میٹر سے (میٹر) افق میں چڑھ آتا تو رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز عید الفطر پڑھا جیتے اور نماز عید الاضحیٰ اس وقت پڑھاتے جب سورج تقریباً ایک میٹر بلندی پر ہو جاتا۔ الفاظ یہ ہیں:

أخرج أحمد بن حسن البنا من حدیث جندب قال کان النبی ﷺ یصلی بنا الفطر والشمس علی قیدر مصین والاضحیٰ علی قیدر مح۔ (کتاب الاضاحی للحسن بن احمد البنا، بحوالہ تلخیص الجبیر (ص ۸۳، کتاب صلاة العیدین جلد ۲)

امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حافظ ابن حجر نے اس پر سکوت کیا ہے اور عید میں کے اوقات کی تعیین میں یہ حدیث میرے نزدیک بہ نسبت دوسری احادیث کے بہت اچھی ہے۔ اور بقول صاحب البحر اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ ولا اعراف فیہ خلفا

أوردہ فی التلخیص ولم ینقل علیہ وأحسن ما ورد من الأحادیث فی تعیین وقت صلاة العیدین حدیث جندب المتقدم۔ (نبیل الأوطار ج ۳ ص ۳۳۳ باب وقت صلاة العیدین ج ۳ ص ۳۳۳)

علامہ سید سابق مصری نے بھی یہی لکھا ہے۔ (فقہ السنہ: ج ۱ ص ۲۶۹) بتالیے اس قدر جلدی نماز عید پڑھتے کون سی گرمی کا سامنا کرنا ہوتا ہے کہ خیمہ اور ٹینٹ لگانے کی ضرورت پڑے۔ یاد رکھئے عید میں کی نماز میں مروجہ تاخیر سنت کے خلاف ہے، لہذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔ بالفرض تسلیم سواً جو باء عرض ہے کہ واقعی لوگ اس قدر آسائش کوش اور سہل انگار ہو چکے ہیں کہ وہ نفلتے سورج کی تمازت بھی برداشت نہیں کر سکتے تو ان کے لئے خیمہ اور ٹینٹ وغیرہ لگانا جائز ہے، جیسا کہ بوقت ضرورت (بارش یا سخت برف باری کے وقت) مسجد کے اندر نماز عید پڑھنی جائز ہے جبکہ سنت یہ ہے کہ صبح اور فٹانے مصر میں نماز عید پڑھی جائے۔ نیز جیسے کہ عید گاہ میں درخت لگانے جائز ہیں، اس طرح بوقت ضرورت عید گاہ میں خیمے لگانے بھی جائز ہیں۔ منہج کی کوئی دلیل نظر سے نہیں گزری



حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 553

محدث فتویٰ